Tarjuma Tul Quran Majeed - FA Part 2 Tarjmatul Quran Chapter 4 Short Questions Test

Q1. لفظ کے معنی تحریر کریں- یومنون- رزقنھیم- انزل- سواء- لایومنون- غشاوۃ- القیوم - نوم

Ans 1: یومنون- وہ ایمان رکھتے ہیں- رزقنھم- ہم نے انہیں رزق عطا کیا- انزل- نازل فرمایا گیا- سواء- برابر ہے - لا یومنون- وہ ایمان نہیں لائیں گے غشاوہ- پردہ القیوم - سب کو قائم رکھنے والا- نوم - نیند

Q2. نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبین نے سورہ البقرہ کے بارے میں کیا فرمایا.

Ans 1: سورۃ البقرہ قرآن مجید کی سات طوریل سورتوں میں سب سے بڑی سورت ہے- ان سورتوں کے متعلق نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جس نے قرآن مجید کی سات طویل سورتوں کے علم کو حاصل کرلیا وہ بہت بڑا عالم بن گیا.

Q3. غزوہ احد کو مختصرا بیان کریں

Ans 1: غزوہ احدحق و باطل کے درمیان برپا ہونے والا دوسرا بڑا معرکہ ہے- یہ غزوہ سات شوال المکرم تین ہجری بروز ہفتہ مدینہ منورہ کے قریب احد نامی پہاڑ کے پاس ہوا- یہ غزوہ مشرکین مکہ کے خلاف لڑا گیا- مسلمانوں کی قیادت حضرت ﷴ صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبین نے فرمائی. جب کہ مشرکین مکہ کا سردار اس غزوہ مین ابو سفیان تھا. تین ہزار افراد پر مشتمل مشرکین مکہ کا لشکر بھر پور تیاری سے مسلمانوں پر حملہ آور ہوا - غزوہ احد میں کفار کے مقابلے میں مسلمانوں کی تعداد ایک ہزار سے بھی کم تھی لیکن ان کے حوصلے بلند اور ایمان مضبوط تھا.

Q4. سورۃ التوبہ کو سورۃ البراءۃ کیوں کہا جاتاہے.

Ans 1: سورۃ البرءۃ اس لیے کہا جاتا ہے کہ براءت کےمعنی کسی سے بری، بے زار، قطع تعلق اور دست بردار ہونا ہے. اس سورت کے شروع ہی میں اللہ تعالیٰ نے مشرکین سے بری الزمہ ہونے کا اعلان کرتے ہوئے فرمایا کہ اللہ تعالی اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خاتم انبین مشرکین سے بے نیاز اور قطع تعلق ہیں-

---

Q5. سورہ ال عمران قرآن مجید کی ترتیب کے لحاظ سے کون سی سورت ہے.

Ans 1: سورہ ال عمران قرآن مجید کی ترتیب کے اعتبار سے تیسری سورت ہے.

Q6. مباہلہ کا واقعہ تحریر کریں-

Ans 1: مباہلہ کا پس منظر یہ ہے کہ عرب کے علاقے نجران میں نصاریٰ بڑی تعداد میں آباد تھے- ان کا ایک وفد نبی کریم خاتم النبین کے پاس مدینہ منورہ آیا- یہ وفد ساٹھ افراد پر مشتمل تھا- ان میں چودہ برے سردار بھی تھے. ان سرداروں میں تین افراد بہت خاص تھے- ان کے دینی و دنیاوی معاملات وہی تین افراد دیکھتے تھ- یہ وفد اعلان نبوت کی خبر سن کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبین سے مناظرہ کرنے کی غرض سے آیا تھا- اس وفد نے بارگاہ رسالت صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبین میں اپنے گمراہ کن عقائد پر دلائل دینے شروع کردیے. نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبین نے تمام دلائل سماعت فرما کر ایک ایک دلیل کو رد فرمایا اور وہ لوگ لاجواب ہوتے چلے گئے- پھر اللہ تعالی نے سورۃ ال عمران کی آیت نمبر اکسٹھ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو ان سے مباہلہ کرنے کا حکم دیا.

Q7. حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی والدہ کا نام کیا تھا.

Ans 1: حضرت مریم علیہ السلام حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی والدہ تھیں-

---

Q8. "آل عمران" کا مطلب کہا ہے.

Ans 1: عمران کے مطلب خاندان ہے

Q9. سورۃ الانفال میں اہل مکہ کے کردار کو کس سے تشبیہ دی گئی ہے؟

Ans 1: مکہ مکرمہ میں حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبین اعلان نبوت کے بعد تیرہ سال مقیم رہے- اس دوران مکہ مکرمہ کے کفار نے نبی کریم صلی اللہ خاتم النبین اور آپ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کے جاں نثار صحابہ کرام رضی اللہ تعالی عنہ کو طرح طرح سے ستانے اور ناقابل برداشت تکلیفیں پہنچانے میں کوئی کسر نہ چھوڑی.

Q10. سورۃ ال عمران کے دو اور نام تحریر کریں-

Ans 1: سورۃ آل عمران کا ایک امان اور ایک نام زہراہے.